قرارداد

24-6-2020

یہ معزز ایوان بارگاہ اُم سادات، مخدومہ کائنات دختر محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین بانوے مرتضی، اُم الحسنین کریمین ،سیدہ طیبہ، طاہرہ، راضیہ، مرضیہ، عابدہ، زاہدہ، محدثہ، معظم مبارکہ، ذکیہ سیدۃ النساء، خیر النساء، سیدہ فاطمہ بتول الزہرہ رضی تعالیٰ عنہا و سلام اللہ علیہا کی بارگاہ عالی مرتبت میں کروڑہا بار ہدیہ سلام عقیدت پیش کرتا ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین نے فرمایا کہ ایک فرشتہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے کے لیے حاضر ہونا ہے اور یہ خوشخبری دی کہ فاطمہ سلام اللہ علیہا اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں اور امام حسن رضی اللہ عنہ و امام حسین رضی اللہ عنہ جنت کے تمام نوجوانوں کے سردار ہیں۔ حضرت مسور بن مخترم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین نے فرمایا کہ فاطمہ میری جان کا حصہ ہے۔ بس جس نے اُسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین نے فرمایا کہ بے شک فاطمہ سلام اللہ علیہا میری جان کا حصہ ہے۔ اسے تکلیف دینے والی چیز مجھے تکلیف دیتی ہے اور اسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے۔ حضرت ابو حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین نے فرمایا بے شک فاطمہ سلام اللہ علیہا میری جان کا حصہ ہے جس نے اسے ستایا اُس نے مجھے ستایا۔ حضور اکرم ﷺ خاتم النبیین کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم ﷺ خاتم النبیین جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنے اہل و عیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو فرماتے اور پھر اپنا سفر شروع کرتے تو وہ حضرت بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا ہوتیں اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ حضرت بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا کے پاس آتے۔ ایک اور مشہور حدیث (جو حدیث کساء کے نام سے معروف ہے) کے مطابق کہ حضور اکرم ﷺ خاتم النبیین نے ایک یمنی چادر کے نیچے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا، حضرت علی کرم اللہ وجہہ و حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اکٹھا کیا اور فرمایا (عربی) صورۃ الاحزاب 33 آیت ہے۔

ترجمہ: بیشک اللہ چاہتا ہے کہ اے میرے اہل بیت تجھ سے رجس کو دور کرے اور ایسے پاک کرے جیسے کہ پاک کرنے کا حق ہے۔ یہ معزز ایوان ایک مذہبی سکالر کی طرف سے سوشل میڈیا پر سیدہ کائنات سلام اللہ عنہا کے متعلق نامناسب انداز بیان میں شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس سے پوری امت کی دل آزاری تصور کرتا ہے۔ صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم و علیھن اور برگزیدہ ہستیوں کی بارگاہ میں اشارہ کنایہ، تحریراً تقریراً کسی بھی انداز میں بے ادبی گستاخی قابل مذمت اور ناقابل قبول ہے۔ اور اسے اسلامی تعلیمات کے منافی قومی بیانیہ پیغام پاکستان کے متفقہ اعلامیہ اور فتویٰ کی خلاف ورزی کا سنگین جرم قرار دیتے ہوئے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جانا ناگزیر ہیں۔ اس کے لیے موجودہ قوانین پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ ان قوانین میں ترامیم لا کر انہیں مزید سخت اور موثر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ توہین واہانت کا دروازہ مکمل طور پر بند کیا جائے"۔

دستخطار

محترمہ شگفتہ جمانی

علی محمد خان، وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور

نورالحق قادری، وزیر برائے مذہبی امور

چوہدری طارق بشیر چیمہ، وزیر برائے مکانات وتعمیرات

خواجہ محمد آصف

علی وزیر

غلام بی بی بھروانہ

ڈاکٹر مہیش کمار ملانی

چوہدری شوکت علی بھٹی

ڈاکٹر حیدر علی خان

اراکین، قومی اسمبلی۔